سوال

(105)سر کا مسح کرنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا عورت کے لیے بھی مردوں کی طرح یہی سنت ہے کہ سر کا مسح کرتے ہوئے اپنے سر کی ابتداء سے شروع کر کے آخر تک لے جائے اور پھر شروع سر تک واپس لائے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہاں، اس کے لیے بھی اسی طرح مسنون ہے۔ کیونکہ شرعی احکام جو مردوں کے لیے ہیں وہی عورتوں کے لیے ہے، اور جو عورتوں کے لیے ہیں وہی مردوں کے لیے ہیں۔ الا یہ کہ جہاں کہیں علیحدہ علیحدہ کی خصوصیت آئی ہے۔ اور مجھے کوئی ایسی دلیل معلوم نہیں ہے جس میں عورت کے لیے اس مسئلہ میں کوئی خصوصیت (یا استثناء) ہو۔ لہذا عورت بھی اپنے وضو میں مسح سر کے شروع سے شروع کرے اور سر کے آخر تک لے جائے۔ بال اگر لمبے بھی ہوں تو وہ اس سے خراب نہیں ہوں گے، کیونکہ مسح کرنے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ بالوں کو زور سے دبایا جائے اور وہ گیلے ہو جائیں یا کھڑے ہو جائیں۔ نہیں بلکہ نرمی سے ہاتھ پھیرنا مقصود ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 154

محدث فتویٰ